

ہندوستان میں انفراسٹرکچر فنانشنگ: رجحانات، ادارے اور اختراعات

کلیدی نکات

- ❖ عوامی سرمایہ کے اخراجات مالی سال 2014-15 میں 2 لاکھ کروڑ سے بڑھ کر مالی سال 2026-27 میں 12.2 لاکھ کروڑ (بی ای) روپے ہو گئے۔
- ❖ مرکزی بجٹ 2026-27 میں انفراسٹرکچر رسک گارنٹی فنڈ اور سٹی اکنامک زون (سی ای آر) جیسے نئے اقدامات متعارف کرائے گئے ہیں تاکہ انفراسٹرکچر کی قیادت میں ترقی اور متوازن شہری ترقی کو مضبوط کیا جاسکے۔
- ❖ این آئی آئی ایف اور این اے بی ایف آئی ڈی جیسے اداروں نے عالمی اور گھریلو سرمایہ میں اربوں روپے جمع کیے ہیں، گورننس کو مضبوط کیا ہے اور طویل مدتی فنانشنگ فلو ہے۔
- ❖ آئی این وی آئی ٹی اور آئی آئی ٹی کے ذریعے اثاثہ منی ٹائزیشن نے 1.5 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ پیدا کیے ہیں، نئے پروجیکٹوں میں فنڈز کی دوبارہ تقسیم اور عالمی سرمایہ کاروں کو راغب کیا ہے۔

تعارف

بنیادی ڈھانچہ ہندوستان کی اقتصادی ترقی اور سماجی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، جو صنعت، روزگار اور بہتر معیار زندگی کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ بنیادی ڈھانچے کی مالی اعانت انتہائی اہم ہے کیونکہ یہ بڑے منصوبوں کے لیے فنڈز کے مسلسل بہاؤ کو یقینی بناتا ہے، جس سے حکومتی بجٹ پر انحصار کم ہوتا ہے۔ یہ نجی سرمایہ کاری کو راغب کرنے، خطرات کو کم کرنے اور پروجیکٹ پر عمل درآمد کو تیز کرنے میں مدد کرتا ہے، جبکہ پائیدار ترقی، مسابقت اور جامع ترقی کے طویل مدتی قومی اہداف کے ساتھ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو بھی متوازن کرتا ہے۔ گزشتہ دہائی کے دوران، ہندوستان نے جامع ترقی اور مسابقت کے محرک کے طور پر بنیادی ڈھانچے میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کو مستقل طور پر ترجیح دی ہے اور عالمی بینک اسے کم اور درمیانی آمدنی والی معیشتوں میں بنیادی ڈھانچے کے روزگار کی تخلیق کے لحاظ سے عالمی سطح پر سرفہرست پانچ ممالک میں شمار کرتا ہے۔

مرکزی بجٹ 2026-27 اس رفتار کو جاری رکھے ہوئے ہے، مالیاتی آلات کو مضبوط بنانے، عوامی سرمائے کے اخراجات کو بڑھانے اور خطرے میں کمی اور اثاثوں کی منی ٹائزیشن کی حمایت کے لیے نئے اقدامات کا اعلان کرتا ہے۔ یہ اقدامات ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کی عکاسی کرتے ہیں، جہاں جدید بنیادی ڈھانچہ اس کی بنیاد ہے۔

سرکاری سرمایہ کے اخراجات میں اضافہ، انفراسٹرکچر کو مضبوط فروغ

عوامی سرمایہ کے اخراجات سے مراد سڑکوں، عمارتوں، مشینری اور آلات جیسے اثاثوں کی تعمیر پر حکومتی اخراجات ہیں، جن کا معاشی نمو پر ضرب اثر ہوتا ہے۔

گزشتہ دہائی کے دوران، عوامی سرمایہ کے اخراجات ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے پیچھے محرک رہے ہیں۔ حکومت نے نجی سرمایہ کاری کو راغب کرنے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور معیشت کو فروغ دینے کے لیے بڑھتے ہوئے اخراجات کا استعمال کرتے ہوئے مختص میں مسلسل اضافہ کیا ہے۔

کیپٹل اخراجات کی سطح میں اضافہ: عوامی سرمایہ کاری میں تیز اضافہ دیکھا گیا ہے۔ مالی سال 2014-15 میں 2 لاکھ کروڑ روپے سے 2026-27 کے بجٹ تخمینے (بی ای) میں 12.2 لاکھ کروڑ روپے تک، یہ اس کی مسلسل ترقی کی عکاسی کرتا ہے اور بنیادی ڈھانچے کی زیر قیادت ترقی کے لیے حکومت کے عزم کو واضح کرتا ہے۔



- ❖ زیادہ سرمایہ خرچ کیوں ضروری ہے
- ❖ نجی سرمایہ کاری کو راغب کرنا: بڑے پیمانے پر سرکاری اخراجات سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بڑھاتے ہیں اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں نجی شرکت کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔
- ❖ روزگار کی تخلیق: سڑکوں، ریلوے، ہاؤسنگ اور توانائی کے منصوبوں کی تعمیر سے متعدد شعبوں میں ملازمتیں پیدا ہوتی ہیں۔
- ❖ ڈیمانڈ بوسٹ: زیادہ سرمایہ خرچ اسٹیل، سیمنٹ، مشینری اور خدمات کی مانگ کو بڑھاتا ہے، اس طرح صنعتی پیداوار اور مجموعی اقتصادی سرگرمی کو تقویت ملتی ہے۔
- ❖ ٹائر II اور ٹائر III شہروں پر توجہ مرکوز کریں: مرکزی بجٹ 2026-27 میں 5 لاکھ سے زیادہ آبادی والے شہروں کی ترقی پر زور دیا گیا ہے، انہیں ترقی کے نئے مراکز کے طور پر رکھا گیا ہے۔ ہاؤسنگ، نقل و حمل اور شہری بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کا مقصد میٹروپولیٹن علاقوں کے ارد گرد ترقی کو پھیلانا، متوازن علاقائی ترقی کو یقینی بنانا ہے۔
- ❖ شہری مراکز کی صلاحیت کو مزید بڑھانے کے لیے مرکزی بجٹ 2026-27 مخصوص ترقی کے عوامل پر مبنی سٹی اکنامک ریجنز (سی ای آر ایس) کا تصور متعارف کرایا گیا ہے۔ ہر سی ای آر کے لیے پانچ برسوں میں 5,000 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز دی گئی ہے، جسے اصلاحات اور نتائج پر مبنی فنانشنگ میکانزم کے ساتھ ایک چیلنجنگ انداز میں لاگو کیا جائے گا۔

ڈیٹ مارکیٹ ریفارمز طویل مدتی فنانشنگ کو فروغ دے رہی ہیں

قرض بازار حکومتوں، کمپنیوں اور اداروں کو بانڈز اور اسی طرح کے آلات کے ذریعے طویل مدتی فنڈز اکٹھا کرنے کے قابل بنا کر بنیادی ڈھانچے کی مالی اعانت میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ سرمایہ کاری بانڈز خریدتے ہیں، منصوبوں کے لیے سرمایہ فراہم کرتے ہیں اور بدلے میں مقررہ سود حاصل کرتے ہیں۔

- ❖ دوسرے فنانشنگ چینلز کے برعکس جن میں ایکویٹی، ملاوٹ شدہ مالیت، یا ادارہ جاتی سرمایہ میں اضافہ شامل ہے، ڈیٹ مارکیٹ فنانشنگ مکمل طور پر قرض لینے پر مبنی ہے اور اس کا انحصار ادائیگی کی ذمہ داریوں پر ہے۔ حکومت مندرجہ ذیل اقدامات کے ذریعے طویل مدتی

بنیادی ڈھانچے کی مالی اعانت کے لیے ہندوستان کی قرض منڈیوں کو مضبوط بنانے اور مزید موثر بنانے کے لیے کام کر رہی ہے:

- ❖ جامع رسائی: خواتین، بزرگ شہریوں، مسلح افواج کے اہلکاروں اور خوردہ سرمایہ کاروں کے لیے عوامی قرضوں کے اجراء میں مراعات۔
- ❖ آسان تعمیل: جاری کنندگان کے لیے آسان قوانین، جس میں بڑی فہرست شدہ اداروں کے لیے معقول اصول اور ڈیجیٹل سالانہ رپورٹس۔
- ❖ شفافیت اور کارکردگی: بہتر نجی مقامات کے لیے الیکٹرانک پرووائیڈر (ای بی پی) کے فریم ورک کی اصلاح۔ الیکٹرانک بک پرووائیڈرز (ای بی پی ایس) وہ پلیٹ فارم ہیں جو سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (ایس ای بی آئی) کے ذریعے پرائیویٹ پبلک سیکٹ کے ذریعے قرض کی سکیورٹیز کے اجراء کے لیے لازمی ہیں۔
- ❖ ای ایس جی فنانشنگ: ماحولیاتی، سماجی اور گورننس (ای ایس جی) سے متعلق قرض کی ضمانتوں کے لیے فریم ورک، جیسے سبز، سماجی، پائیداری، اور پائیداری سے منسلک بانڈز۔
- ❖ اثاثہ منی مائزیشن: آسان اصول جن کا مقصد سرمایہ کی نقل و حرکت اور نئے منصوبوں کی مالی اعانت کے لیے انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ ٹرسٹ (آئی این وی آئی ایس) کو مضبوط کرنا ہے۔

ہندوستان کا انفراسٹرکچر فنانشنگ ایکوسسٹم

گزشتہ دہائی کے دوران ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے کی مالی اعانت میں ایک بڑی تبدیلی آئی ہے، جو بجٹ کی امداد پر انحصار سے ہٹ کر سرکاری اور نجی سرمائے کے مخلوط ماڈل کی طرف بڑھ رہی ہے۔ عالمی بینک کے مطابق ہندوستان جنوبی ایشیا میں بنیادی ڈھانچے میں نجی شراکت داری (پی پی آئی) سرمایہ کاری کے سب سے بڑے وصول کنندہ کے طور پر ابھر رہا ہے، جو خطے کی کل سرمایہ کاری کا 90 فیصد سے زیادہ ہے۔ نیشنل انویسٹمنٹ اینڈ انفراسٹرکچر فنڈ (این آئی آئی ایف) اور نیشنل بینک فار فنانشنگ انفراسٹرکچر اینڈ ڈیولپمنٹ (این اے بی ایف آئی ڈی) جیسے ادارے اہم ستون کے طور پر ابھر رہے ہیں، جو ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط کرنے کے لیے طویل مدتی ترقیاتی مالیات فراہم کرنے کے لیے عالمی اور گھریلو سرمائے کو متحرک کرتے ہیں۔ ان اداروں کے ساتھ، انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ ٹرسٹ (آئی این وی آئی ایس) اور ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ (آئی ای آئی ٹی ایس) جیسے آلات نے مکمل اثاثوں کی منی مائزیشن اور نئے پروجیکٹس میں فنڈز کی نقل و حرکت کو قابل بنایا ہے۔



ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے کی مالی اعانت میں ادارہ جاتی عوامل: ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے کی مالی اعانت کو خصوصی فنڈز اور اداروں کی مدد حاصل ہے جو سرمایہ کے بہاؤ کو یقینی بناتے ہیں، پروجیکٹ کی پائپ لائن کو مضبوط بناتے ہیں، اور کلیدی شعبوں میں پائیدار ترقی کو قابل بناتے ہیں۔ نیشنل انویسٹمنٹ اینڈ انفراسٹرکچر فنڈ (این آئی ایف ایف) 2015 میں قائم کیا گیا، نیشنل انویسٹمنٹ اینڈ انفراسٹرکچر فنڈ (این آئی ایف ایف)، جو حکومت ہند کے تعاون سے ہے، عالمی اور گھریلو ادارہ جاتی سرمایہ کاروں سے سرمایہ اکٹھا کرتا ہے۔ یہ آپریٹنگ اثاثوں اور زیر تعمیر پروجیکٹس میں سرمایہ کاری کر کے رسک ایڈجسٹ شدہ منافع کے ساتھ متنوع پورٹ فولیو بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ این آئی ایف ایف اپنی انتظامی ٹیموں کے ذریعے یا تجربہ کار آپریٹرز کے ساتھ شراکت میں، نقل و حمل، توانائی اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر میں توسیع پذیر پلیٹ فارم تیار کرتا ہے۔ اس کی مضبوط حکمرانی اور

مارکیٹ کی مہارت اسے ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کے لیے ایک قابل اعتماد شراکت دار بناتی ہے۔ آج، یہ اپنے فنڈز میں 4.9 بلین امریکی ڈالر کے زیر انتظام اثاثوں کا انتظام کرتا ہے۔

شراکت داری اور فنڈ کا ڈھانچہ: برسوں کے دوران، نیشنل انویسٹمنٹ اینڈ انفراسٹرکچر فنڈ (این آئی ایف ایف) ایک خود مختار خصوصی اثاثہ منیجر کے طور پر تیار ہوا ہے، جس نے معروف عالمی سرمایہ کاروں کے ساتھ مضبوط شراکت داری قائم کی ہے۔ ان میں خود مختار دولت کے فنڈز شامل ہیں جیسے ابو ظہبی انویسٹمنٹ اتھارٹی (اے ڈی آئی اے) اور ٹیاسیک؛ پنشن فنڈز جیسے آسٹریلیا سپر، اونٹاریو پیچرز پنشن پلان، اور کینیڈا پنشن پلان انویسٹمنٹ بورڈ (سی پی پی آئی بی)؛ ایشیائی انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (اے آئی بی)، ایشیائی ڈیولپمنٹ بینک (اے ڈی بی) اور نیو ڈیولپمنٹ بینک (این ڈی بی) جیسے کثیر جہتی ترقیاتی بینکوں کے ساتھ ساتھ جاپان بینک برائے بین الاقوامی تعاون (JBIC) جیسے اسٹریٹجک حکومتی شراکت دار۔

این آئی ایف ایف کے اندر فعال فنڈز

ماسٹر فنڈ - بنیادی ڈھانچے کی سرمایہ کاری پر مرکوز۔

پرائیویٹ مارکیٹس فنڈ - پرائیویٹ ایکویٹی منیجرز کو سپورٹ کرنے والے فنڈز کا ایک فنڈ۔

انڈیا - جاپان فنڈ - آب و ہوا، پائیداری اور دو طرفہ راہداری کے منصوبوں کے لیے وقف۔

اسٹریٹجک مواقع فنڈ - گروتھ ایکویٹی سرمایہ کاری پر مرکوز۔

ماسٹر فنڈ اور پرائیویٹ مارکیٹس فنڈ دونوں مکمل طور پر پر عزم ہیں، ماسٹر فنڈ کی سرمایہ کاری بندرگاہوں، لاجسٹکس، ہوائی اڈوں اور ڈیٹا سینٹرز میں گرین فیلڈ اثاثوں میں حصہ ڈالتی ہے۔

نیشنل بینک برائے فنانسنگ انفراسٹرکچر اینڈ ڈیولپمنٹ (این اے بی ایف آئی ڈی) 2021 میں قائم کیا گیا، نیشنل بینک فار فنانسنگ انفراسٹرکچر اینڈ ڈیولپمنٹ (این اے بی ایف آئی ڈی) ایک خصوصی ترقیاتی مالیاتی ادارہ ہے جو ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے کے شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے وقف ہے۔ یہ طویل مدتی نان ریسورس فنانس میں موجود خلاء کو دور کرتا ہے، بانڈ اور ڈیویڈنڈ مارکیٹس کی ترقی میں معاونت کرتا ہے اور پائیدار اقتصادی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔ این اے بی ایف آئی ڈی بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے تعمیراتی مرحلے کے دوران قرضوں، سرمایہ کاری، ایکویٹی کے مواقع اور ای ایس جی پر مرکوز فنانسنگ کی پیشکش کر کے ایک فراہم کنندہ، فعال کرنے والے اور ایک تحریک کے طور پر کام کرتا ہے۔

منظوری اور تقسیم: دسمبر 2025 تک اس نے تقریباً 3.03 لاکھ کروڑ روپے کی منظوری دی ہے اور بنیادی ڈھانچے اور سماجی / تجارتی شعبوں میں تقریباً 1.09 لاکھ کروڑ روپے تقسیم کیے ہیں۔

سرمایہ کاری بنیاد کی توسیع: جزوی کریڈٹ بڑھانے (پی سی ای) پروڈکٹ کو بنیادی ڈھانچے میں وسیع تر شرکت کو راغب کرنے کے لیے شروع کیا گیا ہے، جس میں انشورنس فنڈز اور پنشن فنڈز سے پی سی ای مالیاتی اداروں کی طرف سے فراہم کی جانے والی مدد ہے جو کارپوریٹیشنز، جس میں ان کے ایس پی ویز، این بی سیز اور ایچ ایف ایف سیز ایچ ایف ایف سیز کے ذریعے جاری کردہ بانڈز کی کریڈٹ ریٹنگ کو بہتر کرتی ہے۔ اس سے ان اداروں کو بانڈز کے ذریعے فنڈز جمع کرتے وقت بہتر شرائط حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ ادارے نے فروری 2026 میں اپنی پہلی پی سی ای سہولت کی منظوری دی۔

ٹرانزیکشن ایڈوائزری سروسز: ادارہ سرمایہ کاری کے لیے تیار پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) پروجیکٹس کی ایک رینج بنانے کے لیے لین دین کی مشاورتی خدمات فراہم کرتا ہے۔ ان میں حکومت جموں و کشمیر (سرینگر میں ڈل جھیل اور آس پاس کے علاقوں کی پائیدار ترقی کے لیے سیاحتی منصوبے) اور حکومت آندھرا پردیش (بندرگاہ اور ہوائی اڈے کی ترقی کے منصوبے) کے ساتھ کام شامل ہے۔ یہ ادارہ اتر پردیش، تمل ناڈو، آسام، مہاراشٹر، تلنگانہ اور گجرات سمیت کئی ریاستی حکومتوں کے ساتھ سرگرم عمل ہے۔

گلوبل کیپٹل کو متحرک کرنا: ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے میں غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے ادارہ ایک فنانس کمپنی ایک فنڈ مینجمنٹ یونٹ اور گفٹ سٹی میں ایک متبادل سرمایہ کاری فنڈ کے ذریعے سرمایہ کاری کے ہتھیار قائم کرنے کے عمل میں ہے۔ ادارے کا مقصد ایکویٹی سرمایہ کاری کے ذریعے نجی سرمائے کو انفراسٹرکچر فنانسنگ کی طرف راغب کرنا ہے، اس طرح سرمایہ کاری کے خطرے کو بانٹنا اور نجی سرمایہ کاروں کے ساتھ مفادات کو ہم آہنگ کرنا ہے۔

شہری بنیادی ڈھانچے کی مالی اعانت: میونسپل بانڈز میں 520 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سمیت تعاون بڑھایا گیا۔ شراکت داری اور ریاستی مشغولیت: کثیرالطرفہ ترقیاتی بینکوں (ایم ڈی بیز) کے ساتھ تعاون کو تقویت ملی ہے، اور ریاستی حکومتوں کے ساتھ اثاثوں کی رقم کمانے پر کام شروع کیا گیا ہے جس میں مجوزہ سرمایہ کاری کے منصوبوں میں اینکر سرمایہ کار کے طور پر کام کرنا بھی شامل ہے۔ جون 2023 میں انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن (آئی ایف سی) کے ساتھ مشترکہ طور پر پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) منصوبوں پر توجہ مرکوز کرنے والی لین دین کی مشاورتی خدمات فراہم کرنے کے لیے مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ دسمبر 2024 میں ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) کے ساتھ ہندوستان میں آب و ہوا کی لچک اور پائیدار شہری اور دیہی بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے کے لیے ارادے کے خط (ایل او آئی) پر دستخط کیے گئے۔

فروری 2025 میں فارن، کامن ویلتھ اور ڈیولپمنٹ آفس کے ساتھ ایک لیٹر آف انٹینٹ پر دستخط کیے گئے تھے تاکہ موسمیاتی لچکدار بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی مالی اعانت، مالیاتی آلات کی ترقی، اور صلاحیت کی تعمیر کے مواقع تلاش کیے جاسکیں۔

اپریل 2025 میں، نیو ڈیولپمنٹ بینک (این ڈی بی) کے ساتھ ایک مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے تاکہ ملک میں بنیادی ڈھانچے کے فنانسنگ کے فرق کو پُر کرنے اور طویل مدتی تعاون کے مواقع تلاش کرنے میں مدد ملے، جس میں تکنیکی مہارت کے تبادلے، کریڈٹ لائسنز، ضمانتوں، کو-فنانسنگ اور تکنیکی تعاون کے ذریعے بنیادی ڈھانچے کی سرمایہ کاری میں مشترکہ شرکت شامل ہے۔

جون 2025 میں، ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (اے آئی آئی بی) کے ساتھ ایک لیٹر آف انٹینٹ پر دستخط کیے تاکہ ہندوستان میں پائیدار انفراسٹرکچر کی ترقی کے لیے مشترکہ کوششوں کو فروغ دیا جاسکے، جس میں موسمیاتی موافقت اور تخفیف پر خصوصی زور دیا جائے۔ جون 2025 میں گرین فنانسنگ کے لیے تکنیکی مشورہ فراہم کرنے کے لیے کلائمیٹ بانڈز انیشی ایٹو کے ساتھ ایک لیٹر آف انٹینٹ (ایل او آئی) پر دستخط کیے تھے۔

دسمبر 2025 میں کے ایف ڈیہو آئی پی ای ای ایکس بینک کے ساتھ ایک لیٹر آف انٹینٹ (ایل او آئی) پر دستخط کیے تاکہ ہندوستان بھر میں بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی تشخیص، ڈھانچہ اور کو-فنانسنگ میں تعاون کے لیے ایک فریم ورک قائم کیا جاسکے۔

آئی آر ایف سی کے ذریعے ریل کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا

ریلوے ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے، ڈرائیونگ کنکٹیوٹی، تجارت اور اقتصادی ترقی کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس وسیع نیٹ ورک کو سپورٹ کرنے کے لیے، انڈین ریلوے فنانس کارپوریشن (آئی آر ایف سی) ایک وقف فنانسنگ بازو کے طور پر کام کرتی ہے جو کہ انڈین ریلوے کی مالی بنیاد کو مضبوط کرنے کے لیے وسائل کو متحرک کرتی ہے۔

یہ 1986 میں ہندوستانی ریلوے کے واحد فنانسنگ بازو کے طور پر قائم کیا گیا تھا۔

یہ اضافی بجٹ کے وسائل کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ملکی اور بین الاقوامی منڈیوں سے فنڈز اکٹھا کرتا ہے۔
یہ لیزنگ ماڈل پر کام کرتا ہے، جس کے تحت یہ ان اثاثوں کی مالی اعانت کرتا ہے جو ہندوستانی ریلوے کو واپس لیز پر دیئے گئے ہیں۔
اس نے 13,764 لوکو موٹیوز، 76,735 مسافر کوچز اور 2,65,815 وگنوں کی مالی اعانت فراہم کی ہے، جو تقریباً 75 فیصد رولنگ اسٹاک فلیٹ کا احاطہ کرتی ہے۔

انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ ٹرسٹ (آئی این وی آئی ٹیز) اور ریل اسٹیٹ ٹرسٹ (آرای آئی ٹیز): ہندوستان کے مالیاتی ماحولیاتی نظام نے مارکیٹ کے نئے ڈھانچے متعارف کرائے ہیں جو سرمایہ کاروں کے وسائل کو جمع کرتے ہیں، بڑے پیمانے پر منصوبوں تک رسائی میں اضافہ کرتے ہیں اور انفراسٹرکچر اور ریل اسٹیٹ میں طویل مدتی ترقی کے لیے متنوع راستے پیدا کرتے ہیں۔

انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ ٹرسٹ (آئی این وی آئی ٹیز) 2014 میں سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سی بی) کے ذریعہ شروع کیا گیا، آئی این وی آئی ٹیز خصوصی فنڈز ہیں جو سرمایہ کاروں کو بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں سرمایہ کاری کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ پہلے، صرف بڑے ادارے ہی ایسے مواقع تک رسائی حاصل کر سکتے تھے، لیکن آئی این وی آئی ٹیز نے انہیں عام سرمایہ کاروں کے لیے کھول دیا ہے۔ فنڈز جمع کر کے وہ پروجیکٹس کا ایک متنوع پورٹ فولیو بناتے ہیں جو مستحکم آمدنی اور طویل مدتی نمو پیدا کر سکتے ہیں۔ مزید برآں وہ بنیادی ڈھانچے کے ڈیولپرز کو گھریلو بچت تک رسائی کی اجازت دیتے ہیں اور ضروری منصوبوں کی مالی اعانت میں مدد کرتے ہیں۔

ٹول آپریٹ - ٹرانسفر (ٹی او ٹی) اور پرائیویٹ آئی این وی آئی ٹیز کے ذریعے 1.52 لاکھ کروڑ روپے کی مجموعی منی ٹائزیشن کے بعد پہلی عوامی آئی این وی آئی ٹیز کو 2026 میں شروع کرنے کا منصوبہ ہے۔

سڑک کے بنیادی ڈھانچے میں فنانشنگ: یہ خصوصی ٹرسٹ ہندوستان کے ہائی وے سیکٹر میں بڑے پیمانے پر منی ٹائزیشن اور قابل اعتماد فنانشنگ کو فعال کر رہے ہیں۔

نیشنل ہائی ویز انفراسٹرکچر ٹرسٹ (این ایچ آئی ٹی)، جو کہ 2020 میں نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) کے ذریعے قائم کیا گیا تھا، نے اپنا چوتھا فنڈ ریزنگ راؤنڈ 18,380 کروڑ روپے کی انٹرپرائز ویلیو پر مکمل کیا جو کہ ہندوستان کے سڑک کے شعبے میں سب سے بڑا منی ٹائزیشن ٹرانزیکشن ہے۔ چار دوروں میں این ایچ آئی ٹی نے 46,000 کروڑ روپے سے زیادہ اکٹھا کیا ہے۔

جنوری 2026 میں این ایچ اے آئی کے زیر اہتمام ہائی وے انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ ٹرسٹ (آر آئی آئی ٹی) نے، کیئر ٹیکنالوجی سے اے اے اے (مستحکم) درجہ بندی حاصل کی، جو اس کے قرض کے آلات کی حفاظت اور بھروسہ کو نمایاں کرتی ہے۔

ستمبر 2020 میں حکومت نے آئی این وی آئی ٹی ایس ماڈل کے ذریعے پاور گرڈ کے اثاثوں کو منی ٹائز کرنے کی منظوری دی، پاور سیکٹر میں اس طرح کا پہلا اقدام، جس کے تحت حاصل ہونے والی رقم کو نئے اور جاری منصوبوں میں لگایا جائے گا۔

اس طرح، آئی این وی آئی ٹیز طویل مدتی سرمایہ کو استعمال کرنے، عالمی سرمایہ کاروں کو راغب کرنے اور ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے کی مالی اعانت کے طریقہ کار کو مضبوط کرنے کے لیے ایک قابل اعتماد ذریعہ کے طور پر ابھرے ہیں۔

ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹس (آر ای آئی ٹیز): سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سبی) کے ذریعہ ریگولیشنز، ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ (آر ای آئی ٹیز) سرمایہ کاروں کو چھوٹی سرمایہ کاری کے ذریعے آمدنی پیدا کرنے والی ریئل اسٹیٹ میں حصہ لینے کی اجازت دیتے ہیں۔ ان کی اکائیاں اسٹاک ایکسچینج میں درج ہیں، جو شفافیت، لیکویڈیٹی اور تنوع فراہم کرتی ہیں۔ مزید برآں، مرکزی بجٹ 2026-27 میں مرکزی پبلک سیکٹرانٹر پرائزز (سی پی ایس ایز) کے لیے سرشار آر ای آئی ٹیز کی تشکیل کا اعلان کیا گیا ہے تاکہ سرکاری ملکیتی ریئل اسٹیٹ اثاثوں کی منی ٹائزیشن کو تیز کیا جاسکے۔

ڈھانچہ: اسپانسر کے ساتھ سہ فریقی ماڈل، ایک انتظامی کمپنی اور ایک ٹرسٹ جو سرمایہ کاروں کی جانب سے جائیدادوں کا مالک ہو۔
ذرائع آمدن: ریئل اسٹیٹ سے کرائے کی آمدنی اور جائیداد کی فروخت سے کیسیڈیل گین۔

کم سرمایہ کاری لاگت: ریئل اسٹیٹ کے مقابلہ میں کم سرمایہ کاری کی رقم کے ساتھ سرمایہ کاری کرنا۔
لیکویڈیٹی اور تقسیم: اسٹاک ایکسچینج میں یونٹس کی تجارت کی جاسکتی ہے، جس سے پوری جائیداد کو فروخت کرنے کے برعکس جزوی طور پر باہر نکلنا ممکن ہے۔

تنوع: مختلف مقامات پر متعدد جائیدادوں میں سرمایہ کاری کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے، اس طرح ارتکاز کا خطرہ کم ہوتا ہے۔

شفافیت: خالص اثاثہ کی قیمت (این اے وی) کا باقاعدہ انکشاف سرمایہ کاری میں وضاحت کو یقینی بناتا ہے۔

انفراسٹرکچر رسک گارنٹی فنڈ- فنانسنگ کو محفوظ بنانا اور پروجیکٹ کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانا۔

بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو اکثر چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جیسے کہ تعمیر اور ترقی کے خطرات، تاخیر اور ابتدائی مراحل میں تکمیل میں غیر یقینی صورتحال۔ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے حکومت نے مرکزی بجٹ 2026-27 میں انفراسٹرکچر رسک گارنٹی فنڈ متعارف کرایا تاکہ سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہو اور پروجیکٹ کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔ یہ فنڈ قرض دہندگان کو جامع یا جزوی ضمانتیں فراہم کرے گا، نجی ڈیولپرز کے لیے ڈیفالٹ کے خطرے کو کم کرے گا اور فنانسنگ کو مزید محفوظ بنائے گا۔

نجی سرمایہ کو راغب کرنا: یہ طریق کار بڑے پیمانے پر بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں نجی سرمایہ اور نجی شعبے کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو راغب کرنے کے قابل بنائے گا۔

بروقت تکمیل کو یقینی بنانا: فنانسنگ کے فرق کو پورا کرنے سے، یہ فنڈ تاخیر کو روکنے اور منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے میں مدد کرے گا۔

اعتماد کی تعمیر: قومی انفراسٹرکچر پائپ لائن (این آئی پی) کے وسیع تر مقاصد اور ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کے مطابق یہ اقدام گھریلو اور عالمی سرمایہ کاروں کو یقین دلاتا ہے۔

خلاصہ

ہندوستان کا انفراسٹرکچر فنانسنگ کا سفر جامعیت، اختراع اور لچک کی طرف ایک فیصلہ کن تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔ عوامی سرمایہ کاری کو ادارہ جاتی طاقت اور جدید آلات کے ساتھ ملا کر، ملک جامع ترقی کے لیے ایک مضبوط بنیاد بنا رہا ہے۔ یہ حکمت عملی نہ صرف سرمائے کے بہاؤ کو محفوظ بناتی ہے بلکہ ہندوستان کے طویل مدتی ترقی کے راستے میں استحکام، مسابقت اور اعتماد کو بھی یقینی بناتی ہے۔

حوالہ جات

وزارت مالیات:

<https://www.indiabudget.gov.in/>

<https://www.indiabudget.gov.in/economicssurvey/>

[https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetailm.aspx?PRID=2135239®=3&lang=2#:~:text=The%20GC%20appreciated%20NIIF's%20evolution, equity%20\(Strategic%20Opportunities%20Fund\)](https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetailm.aspx?PRID=2135239®=3&lang=2#:~:text=The%20GC%20appreciated%20NIIF's%20evolution, equity%20(Strategic%20Opportunities%20Fund))

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2219991®=3&lang=2>

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/187/AU413_G5UG75.pdf?source=pqals

<https://financialservices.gov.in/beta/sites/default/files/2025-02/Budget.pdf>

وزارت ریلوے:

https://indianrailways.gov.in/railwayboard/uploads/directorate/ele_engg/2025/Status%20of%20Railway%20C2%A0Electrification%20as%20on%20A030_11_2025.pdf

سڑک، ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کی وزارت:

[https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2115309®=3&lang=2#:~:text=National%20Highways%20Infra%20Trust%20\(NHIT,131.94%20per%20unit](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2115309®=3&lang=2#:~:text=National%20Highways%20Infra%20Trust%20(NHIT,131.94%20per%20unit)

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2210839®=3&lang=1>

کابینہ کمیٹی برائے اقتصادی امور (سی سی ای اے):

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1652428®=3&lang=2>

انڈین ریلوے فنانس کارپوریشن:

<https://irfc.co.in/>

قومی سرمایہ کاری اور انفراسٹرکچر فنڈ (این آئی آئی ایف):

<https://niifindia.in/>

نیشنل بینک برائے فنانسنگ انفراسٹرکچر اینڈ ڈیولپمنٹ (این اے بی ایف آئی ڈی):

<https://nabfid.org/>

Securities and Exchange Board of India:

https://investor.sebi.gov.in/understanding_reit_invit.html#:~:text=The%20structure%20the%20REITs%20is,management%20company%20and%20the%20trustees

https://www.sebi.gov.in/sebi_data/faqfiles/jan-2023/1674793029919.pdf?utm_source=copilot.com

https://www.sebi.gov.in/sebi_data/meetingfiles/nov-2017/1509521834318_1.pdf

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سیکورٹیز مارکیٹس (این آئی ایس ایم):

<https://www.nism.ac.in/understanding-reits/>

انڈیا انفراسٹرکچر فنانس کمپنی لمیٹڈ (آئی آئی ایف سی ایل):

<https://iifcl.in/SIFTI>

[Click here for pdf file.](#)

Infrastructure

Infrastructure Financing in India: Trends, Institutions, and Innovations
(Explainer ID: 157846)